Press Release
پریس ریلیز

मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی
MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY
پارلیمنٹ ایکٹ کے تحت ۱۹۹۸ء میں قائم شدہ مرکزی یونیورسٹی
گچی باؤلی، حیدرآباد 032 500۔تلنگانہ
فون:۔040-23006606، 15-23006612 (104)، فیکس:23006606، ای میل:۔manuupro1@yahoo.com، ویب سائٹ:www.manuu.ac.in

5/مارچ2019

صحافیوں کوٹکنالوجی کا ذمہ دارانہ استعمال کرنے کا ڈاکٹر اسلم پرویز کا مشورہ

مانو میں سوشل میڈیا کے تربیتی ورکشاپ کا افتتاح۔ستیش جیکب، پنکج پچوری کی بھی مخاطبت

حیدرآباد، 5/مارچ (پریس نوٹ) جب روایتی میڈیا غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کررہا ہے ایسے میں سوشل میڈیا فرقہ پرستی کا مقابلہ کرنے میں ہراول دستہ کا رول ادا کرسکتا ہے اور یہ ذمہ داری ہر فرد ادا کرسکتا ہے۔ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت کے سہ روزہ ورکشاپ ’’مستقبل کی صحافت میں سوشل میڈیا ذرائع کا استعمال‘‘ کے افتتاحی اجلاس میں صدارتی خطاب کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے طلبائے صحافت پر زور دیا کہ وہ انہیں دستیاب ٹیکنالوجی کا پوری ذمہ داری سے استعمال کریں اور احتیاط کا دامن ہمیشہ تھامے رکھیں اور خاص کر سوشل میڈیا کو نفرت کا جواب محبت سے دینے کا وسیلہ بنالیں۔ممتاز صحافی جناب پنکج پچوری، بانی ایڈیٹران چیف، گو نیوز، نئی دہلی نے کہا کہ غیر ذمہ دارانہ صحافت کا جواب صرف ذمہ داری کے ساتھ ہی دیا جاسکتا ہے اور صحافیوں کو ان کی ذمہ داریوں کی یاددہانی کروائی جانی چاہیے۔جناب پنکج پچوری اس سہ روزہ ورکشاپ کے افتتاحی اجلاس میں بطور مہمانِ اعزازی اظہار خیال کررہے تھے۔ایک اور مہمان اعزازی سینئر براڈ کاسٹر صحافی جناب ستیش جیکب تھے۔انہوں نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ حالیہ دنوں میں میڈیا نے معیار میں زبردست انحطاط آیا ہے۔سوشل میڈیا کو بڑی ذمہ داری کے ساتھ استعمال کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے ستیش جیکب نے کہا کہ میڈیا کو ہمیشہ سچ کی ترجمانی کرنی ہوگی۔قبل ازیں سہ روزہ تربیتی ورکشاپ کی افتتاحی تقریب کو مخاطب کرتے ہوئے ورکشاپ کے کنوینر صدر و ڈین شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت پروفیسر احتشام احمد خان نے کہا کہ وہ شہر حیدرآباد میں گذشتہ 18 برسوں سے مقیم ہیں۔یہاں کے لوگوں کے خلوص سے وہ بے حد متاثر ہیں اور اسے فراموش نہیں کرسکتے۔انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا کے ورکشاپ کے انعقاد کا مقصد طلبائے صحافت کو آنے والے چیالنجس کا سامنا کرنے کے لیے تیار کروایا جائے۔پروفیسر احتشام احمد خان نے کہا کہ شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت اب ایک تناور درخت کی شکل اختیار کرچکا ہے اور اس ضمن میں اولیائے طلبہ شعبہ ترسیل عامہ وصحافت کا بھی ایک اجلاس طلب کیا گیا ہے تاکہ ان کے مشوروں کو بھی شعبہ کی ترقی کے لیے استعمال کیا جاسکے۔آج کے افتتاحی پروگرام میں شہر حیدرآباد کے بزرگ اردو صحافی جناب سید وقارالدین، ایڈیٹران چیف روزنامہ رہنمائے دکن کو بطور خاص تہنیت پیش کی گئی۔ان کے غیاب میں ڈاکٹر میر اکبر علی خان، اسوسی ایٹ ایڈیٹر رہنمائے دکن نے ان کا مومنٹو قبول کیا اور ان کا پیام پڑھ کر سنایا۔انہوں نے رہنمائے دکن کا تاریخی حوالوں سے ذکر کیا۔جناب سید وقارالدین کے بیرونی دوروں اور انڈو-عرب لیگ کی سرگرمیوں کے متعلق بھی معلومات فراہم کیں۔اس موقع پر شہ نشین پر محترمہ سادھیکا تیواری، ملینیل میڈیا پروفیشنل، نئی دہلی بھی موجود تھیں۔افتتاحی تقریب میں بی اے اور ایم اے ایم سی جے کے طلبہ کی تیار کردہ نیوز اسٹوریز بھی دکھائی گئیں جنہیں کافی پسند کیا گیا۔ابتداء میں جناب سید وقارالدین پر بھی مختصر ڈاکیومنٹری دکھائی گئی۔ڈاکٹر میر اکبر علی خان نے سلطان العلوم ایجوکیشنل سوسائٹی کے رکن کی حیثیت سے جناب ظفر جاوید، نائب صدر نشین و اعزازی سکریٹری سوسائٹی کا مومنٹو بھی حاصل کیا۔پروفیسر محمد فریاد، شعبہ ایم سی جے نے افتتاحی پروگرام کی کارروائی چلائی۔پروگرام کا آغاز نوشاد علی کی قرأت کلام پاک سے ہوا۔جناب طاہر قریشی، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت نے شکریہ ادا کیا۔پروگرام کے آخر میں ورکشاپ کے اسپانسرس کو مومنٹوز بھی پیش کیے گئے۔فریڈم پریس کے سوشیل میڈیا ٹی وی چینل کا افتتاح جناب ستیش جیکب کے ہاتھوں عمل میں آیا۔اس موقع پر ایڈیٹر جناب عبداللہ خان بھی موجوج تھے۔جناب فاضل حسین پرویز، ایڈیٹر گواہ، جناب سید خالد شہباز، سی ای او میڈیا پلس، جناب جمیل احمد، فریڈم پریس و اور دوسروں نے افتتاحی اجلاس میں شرکت کی۔افتتاحی اجلاس کے بعد ایم سی جے کے سمینار ہال میں اولیائے طلبہ اور شعبہ کے اساتذہ کا اولین اجلاس منعقد کیا گیا۔سابق طلبہ اور موجودہ طالب علموں کے والدین وسرپرستوں نے شرکت کی۔

عابد عبدالواسع

پبلک ریلیشنز آفیسر

मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی
MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY
پارلیمنٹ ایکٹ کے تحت ۱۹۹۸ء میں قائم شدہ مرکزی یونیورسٹی
گچی باؤلی حیدرآباد 500 032 ۔تلنگانہ
فون:۔040-23006606، 23006612-15 (104)، فیکس:23006606، ای میل:۔manuupro1@yahoo.com، ویب سائٹ:www.manuu.ac.in

Press Release
پریس ریلیز

5/مارچ2019

مدارس کے کردار پر سمینار کا آج مانو میں آغاز

حیدرآباد، 5/مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں شعبۂ فارسی کے زیر اہتمام اور قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے اشتراک سے 2 روزہ قومی سمینار ''ہندوستانی تہذیب، ثقافت اور علوم وفنون کے فروغ میں مدارس کے حصہ (فارسی، عربی اور اردو ادبیات کے تناظر میں)'' کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی، صدر شعبۂ فارسی کے بموجب افتتاحی اجلاس 6/ مارچ کو صبح 10:30 بجے، لائبریری آڈیٹوریم میں منعقد ہوگا۔ افتتاحی اجلاس میں مولانا مفتی خلیل احمد، شیخ الجامعہ، جامعہ نظامیہ، حیدرآباد بحیثیت مہمانِ خصوصی شرکت کریں گے۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر، مانو صدارت کریں گے۔ پروفیسر حسن عباس، ڈائرکٹر رضا لائبریری، رامپور کلیدی خطبہ دیں گے۔ جناب شاہنواز قاسم، آئی پی ایس، سی ای او تلنگانہ وقف بورڈ، حیدرآباد؛ جناب رحیم الدین انصاری، صدر نشین تلنگانہ اردو اکیڈیمی؛ مولانا خالد سیف اللہ رحمانی، شیخ الجامعہ المعہد العالی، حیدرآباد؛ جناب سید نثار حسین حیدر آقا، مفتیہ رضوانہ زرین، پرنسپل، جامعۃ المومنات، حیدرآباد مہمانانِ اعزازی ہوں گے۔ اختتامی اجلاس میں پروفیسر شریف حسین قاسمی، سابق صدر شعبۂ فارسی، دہلی یونیورسٹی؛ پروفیسر علیم اشرف خان، صدر شعبۂ فارسی، دہلی یونیورسٹی، پروفیسر محمد اقبال، سابق صدر شعبۂ فارسی، جامعہ ملیہ اسلامیہ؛ پروفیسر عبدالقادر جعفری، الہ آباد؛ پروفیسر حسن عباس، ڈائرکٹر رضا لائبریری، رامپور؛ پروفیسر اختر حسین، جے این یو؛ مولانا خالد سیف اللہ رحمانی خطاب کریں گے۔

عابد عبدالواسع
پبلک ریلیشنز آفیسر